محبت کرتے تھے۔ آپ کو خبر ہوئی تو بلا کر ڈانٹا اور فرمایا "خواب میں حضورؐ کی زیارت نہ شریعت میں کوئی اہمیت رکھتی ہے اور نہ طریقت میں یہ مطلوب ہے۔ کسی مرشد کامل سے بیعت ہونے کا مقصد تزکیۂ نفس اور اتباعِ شریعت کو اپنی طبیعت بنا لینا ہونا چاہیئے، محض اس غرض سے بیعت کرنا وسوسۂ شیطانی ہے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ خود مولانا مطلوب الرحمٰن صاحب کے ہاں بھی اس کی کوئی اہمیت نہ تھی اور نہ کسی مُرید سے وہ اس طرح کا وعدہ کرتے یا اس کی اُمید دلاتے تھے۔"

ملازمت سے مستعفی ہونے کے بعد زندگی محض توکل پر بسر کرتے تھے۔ خود اگرچہ درویشانہ طور پر سادہ اور بے تکلف رہتے تھے۔ مگر بڑے سیر چشم اور فیاض طبع تھے۔ غریبوں اور ضرورتمندوں کی دل کھول کر مدد کرتے تھے۔ باتوں میں بڑا رس تھا۔ آنکھوں میں جذب کی کیفیت جھلکتی رہتی تھی۔ ہر بات میں اتباع شریعت کا خیال مقدم رہتا تھا۔ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والہانہ عشق رکھتے تھے حضورؐ کا نام نامی زبان پر آیا نہیں کہ ہر موئے بدن بارگاہِ عقیدت و محبت میں سجدہ ریز نظر آتا تھا۔ زبان لڑکھڑانے لگتی اور آنکھیں پُرنم ہو جاتیں۔ نوّر اللہ مرقدہٗ

، ر جولائی کے انگریزی اخبار اسٹیٹسمین میں محمد اسلم نامی ایک پاکستانی نوجوان کے متعلق ایک نہایت دلخراش خبر شائع ہوئی تھی۔ پھر اُسی کے حوالہ سے معزز معاصر "صدق جدید" میں ایک صاحب کا خط چھپ گیا۔ اس بنا پر بہت سے قارئین برہان کا ذہن ان محمد اسلم کی طرف منتقل ہو گیا جن کا تذکرہ جولائی کے بُرہان میں ہوا تھا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ہر طرف سے تحقیق و تفتیش کیلئے تشویش سے بھرے خطوط ایڈیٹر برہان کے نام چلے آرہے ہیں۔ اس لئے یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ ہم نے اس امر کی تحقیق کے لئے اپنے ایک عزیز دوست سے انگلینڈ کے پاکستانی ہائی کمیشن کو خط لکھوایا ہے ان سطروں کی تحریر تک جواب نہیں آیا۔ جب تک کوئی جواب نہ آئے اور قطعی بات معلوم نہ ہو قارئین کو اُمید خیر ہی رکھنی چاہیئے۔

قفس میں مجھ سے روداد چمن کہتے نہ ڈر ہمدم
گری ہے جس پہ کل بجلی وہ میرا آشیاں کیوں ہو؟